IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN

(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, C.J.
Mr. Justice Muhammad Nawaz Abbasi
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

HUMAN RIGHT CASE NO.5552 OF 2006

(Complaint by Aziz-ur-Rehman)

Attendance:

Complainant:	In person
On Court Notice:	Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G Mr. Muhammad Sharif, DPO, Kamalia Mr. Alam Sher, SHO, P.S. City Ms. Samina Nazia and Ms. Yasmin, Lady Constable with Mst. Sumera Jehan
Date of hearing:	30.11.2006

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.- Learned Additional Advocate General produced Mst. Sumera Jehan who is presently confined in Darul Aman, Lahore. It is stated by her that she contracted marriage with complainant Azizur Rehman willingly on 9.5.2005 being a sui juris. As her parents did not accept her marriage with the complainant, therefore, they involved him in false cases and simultaneously got instituted a false case for divorce before Judge Family Court, Faisalabad against her wishes and obtained a divorce decree. However, within one month period before authentication of the divorce she approached her husband and joined him and lived with him for one month. Thereafter she was again abducted by her family members, as such on this an application was moved by her husband Aziz ur Rehman before Sessions Judge, Toba Tek Singh who got produced her. She deposed before Sessions Judge that Azizur Rehman is her husband and she is willingly living with him but the learned Sessions Judge instead of allowing her to go with her husband directed her detention in Darul

Aman, Toba Tek Singh. Later on her husband filed a petition before Lahore High Court, Lahore and under directions of Lahore High Court she was shifted to Darul Aman Lahore. Her husband also filed a writ petition before Lahore High Court, Lahore against the order of Sessions Judge, Toba Tek Singh and also submitted an application before this Court. However, on issuance of notice by this Court the Lahore High Court is not proceeding with the said writ petition. In view of these facts and circumstances and particularly for the reason that matter is subjudice before the Lahore High Court, we are inclined to dispose of this petition with the observation that learned Lahore High Court shall dispose of the matter according to law and thereafter, if need be, the petitioner would be free to approach this Court. Mst. Sumera Jehan who has been brought from Lahore is ordered to be taken back to Darul Aman in safe custody. Petition disposed of.

Islamabad, the
30th November,2006
Saleem*
NOT APPROVED FOR REPORTING

15/12/06

(1)

بخدمت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد

درخواست برائے کاروائی برخلاف رائے محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج فیصل آباد۔

جناب عالی گزارش حسب ذیل ہے۔

1. یہ کہ سائل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رہائشی ہے سائل نے مورخہ 9-5-2005 کو مسماۃ سمیرا جہاں دختر رائے منظور حسین سے شادی کی جو رائے محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج صاحب فیصل آباد کی سگی بھتیجی ہے۔

2. یہ کہ چونکہ لڑکی کے والدین اس شادی سے رضا مند نہیں تھے اس لئے مارتھ فیملی نے سائل کی بیوی کو گھر سے اغوا کر لیا اور رائے محمد ایوب مارتھ ASJ فیصل آباد نے لڑکی طرف سے ایک جھوٹا اور بے بنیاد دعویٰ فیملی کورٹ فیصل آباد میں دائر کر دیا جب کہ دونوں فریقین اور سائل اور اس کی بیوی رہائشی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہیں یہ دعویٰ مورخہ 22-7-2006 کو ڈگری ہوا لیکن طلاق مؤثر ہونے سے پہلے سائل کی بیوی نے رجوع کر لیا اور طلاق غیر مؤثر ہو گئی۔

3. یہ کہ بعد ازاں دوبارہ مارتھ فیملی نے سائل کی بیوی کو اغوا کر لیا جس کے لئے سائل نے سیشن جج صاحب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ہیبس پٹیشن دائر کی جس میں مسماۃ سمیرا جہاں پیش ہوئی اور بیان دیا کہ وہ سائل کی منکوحہ بیوی ہے اور اس کے ساتھ جانا چاہتی ہے لیکن سیشن جج نے مسماۃ سمیرا جہاں کو دارالامان ٹوبہ ٹیک سنگھ بھیج دیا اور دوبارہ لڑکی کو مورخہ 26-9-06 کو پیش کرنے کا حکم دیا جب کہ اسی دوران میں محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج فیصل آباد نے ضلع فیصل آباد میں مورخہ 24-9-06 کو تھانہ سرگودھا روڈ میں مقدمہ نمبر 946 مورخہ 24-9-06 زیر دفعہ 379/411 ت پ سائیکل چوری کا مقدمہ درج کرا دیا جب سائل ہیبس پٹیشن میں سیشن جج صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عدالت میں پیش ہوا تو ابرار خان SI سائل کو گرفتار کرنے کیلئے سیشن جج صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عدالت میں پہنچ گیا جس پر SI مذکور اور مقامی بار کے وکلاء کے درمیان زبردست جھگڑا ہو گیا جس کی تشہیر عام اخبارات میں ہوئی سیشن جج صاحب نے اسی دن سائل کو Protective Bail دیدی اور سائل کی بیوی کو دوبارہ دارالامان بھیج دیا اور 3-10-06 تاریخ پیشی مقرر کر دی جب کہ اسی دن مورخہ 26-9-06 کو محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج صاحب نے ایک اور بھینس چوری کا مقدمہ نمبر 850 زیر دفعہ 379/411 تھانہ ستیانہ فیصل آباد میں سائل کے خلاف درج کرا دیا۔

4. یہ کہ مورخہ 3-10-06 کو سیشن جج صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ نے لڑکی کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد دوبارہ لڑکی کو دارالامان ٹوبہ ٹیک سنگھ بھیج دیا سائل نے لاہور ہائیکورٹ میں GLMI 1212 H-06 پٹیشن

(7)

دائر کردی جو جسٹس فضل میراں چوہان صاحب کے پاس سماعت کیلئے مورخہ 06-10-14 کو پیش ہوئی اور عدالت معزز نے سائل کی بیوی کو مورخہ 06-10-18 کو پیش کرنے کا حکم دیا لیکن رائے ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج صاحب فیصل آباد کی مداخلت پر سپر نٹنڈنٹ دارالامان نے لڑکی لاہور ہائیکورٹ لاہور میں پیش نہ کی بلکہ سائل کے خلاف ایک اور بھینس چوری کا مقدمہ ضلع فیصل آباد میں درج کرا دیا تمام ضروری کوائف ہذا الف درخواست ہیں۔

5. یہ کہ سائل نے کوئی جرم نہیں کیا ہے سائل غریب آدمی ہے جب کہ مارتھ فیملی تنہائی طاقتور ہے جب کہ لڑکی کا سگا چچا جو کہ ایڈیشنل سیشن جج فیصل آباد تعینات ہے سائل اور اس کی بیوی کے پیچھے ہیں اور وہ دونوں کو قتل کرنے کے درپے ہیں محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل جج صاحب مسلسل سائل کے خلاف غلط اور جھوٹے اور بے بنیاد فوجداری مقدمات درج کروا رہے ہیں سائل نے مجبور ہو کر لاہور ہائیکورٹ میں ہبس پٹیشن دائر کی ہوئی ہے اور قانونی تحفظ کا طلبگار ہے لیکن رائے ایوب مارتھ صاحب ہر طرح سے نہ صرف سائل کے جانی دشمن بن چکے ہیں بلکہ سائل کی ازدواجی زندگی کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔

لہٰذا گزارش ہے کہ سائل کو قانونی تحفظ فراہم کیا جاوے اور سائل اور اس کی بیوی کو محمد ایوب مارتھ ایڈیشنل سیشن جج فیصل آباد سے تحفظ فراہم کیا جاوے اور ایڈیشنل سیشن جج صاحب کے خلاف قانونی کاروائی کی جاوے کہ جو لوگ قانون کے محافظ ہیں اور جنہوں نے لوگوں کو انصاف فراہم کرنا ہے وہی ناانصافی اور ظلم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

العــــــــــــــارض

عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن قوم نوناری

مکان نمبر 834/A محلہ شیخاں والا تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ